

# 334

آیت نمبر 10

آیات نمبر 10 تا 20 میں کفار کے اعتراضات کا جواب اور ایک سخت عذاب کی وعید۔
قیامت کے روز ان کے بنائے ہوئے معبود بھی ان کے خلاف گواہی دیں گے۔ اس سے پہلے
بھی تمام رسول انسان ہی تھے۔

تَبٰرَكَ الَّذِیْۤ اِنْ شَآءَ جَعَلَ لَكَ خَیْرًا مِّنْ ذٰلِكَ جَنّٰتٍ تَجْرِیْ مِنْ
تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۙ وَ یَجْعَلْ لَّكَ قُصُوْرًا ﴿۱۰﴾ وہ ذات بڑی عالی شان اور بابرکت ہے،
وہ اگر چاہے تو جو کچھ یہ کافر کہہ رہے ہیں دنیا میں بھی اس سے بہت بہتر چیز آپ کو عطا
کر دے۔ بہت سے باغات جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں اور آپ کے لئے عالیشان
محلات بھی بنا دے بَلْ كَذَّبُوْا بِالسَّاعَةِ ۫ وَ اَعْتَدْنَا لِمَنْ كَذَّبَ
بِالسَّاعَةِ سَعِیْرًا ﴿۱۱﴾ۚ لیکن اصل بات یہ ہے کہ یہ لوگ قیامت کے منکر ہیں اور جو
لوگ قیامت کو جھوٹ سمجھتے ہیں، ہم نے ان کے لئے بھڑکتی ہوئی آگ تیار کر رکھی
ہے اگر یہ سب چیزیں آپ کو عطا بھی کر دی جائیں تو یہ لوگ پھر بھی ایمان نہیں لائیں گے کیونکہ
یہ قیامت کے منکر ہیں اِذَا رَاَتْهُمْ مِّنْ مَّكَانٍۭ بَعِیْدٍ سَمِعُوْا لَهَا تَغَیُّظًا وَّ
زَفِیْرًا ﴿۱۲﴾ اور جب یہ جہنم کی آگ انہیں دور ہی سے دیکھے گی تو یہ لوگ اس کی
غضبناک اور چنگھاڑنے کی آوازیں سنیں گے وَ اِذَاۤ اُلْقُوْا مِنْهَا مَكَانًا ضَیِّقًا
مُّقَرَّنِیْنَ دَعَوْا هُنَالِكَ ثُبُوْرًا ﴿۱۳﴾ؕ اور جب یہ کافر اس جہنم کی کسی تنگ جگہ میں
ہاتھ پاؤں باندھ کر ڈال دیئے جائیں گے تو وہاں موت ہی موت پکاریں گے لَا
تَدْعُوا الْیَوْمَ ثُبُوْرًا وَّاحِدًا وَّ ادْعُوْا ثُبُوْرًا كَثِیْرًا ﴿۱۴﴾ ان سے کہا جائے گا

کہ آج ایک ہی موت کو نہ پکارو بلکہ بہت سی موتوں کو پکارو قُلۡ اَذٰلِكَ خَيۡرٌ اَمۡ
جَنَّةُ الۡخُلۡدِ الَّتِىۡ وُعِدَ الۡمُتَّقُوۡنَ ؕ اے پیغمبر (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَسَلَّم)! آپ ان سے پوچھئے کہ
یہ جہنم کا عذاب اچھا ہے یا وہ دائمی جنت جس کا وعدہ متقی اور پرہیز گار لوگوں سے کیا
گیا ہے كَانَتۡ لَهُمۡ جَزَآءً وَّ مَصِيۡرًا ﴿۱۵﴾ یہ دائمی جنت ان پرہیز گار لوگوں کے
اعمال کا صلہ اور ان کا آخری ٹھکانہ ہو گا لَهُمۡ فِيۡهَا مَا يَشَآءُوۡنَ خٰلِدِيۡنَ ؕ كَانَ
عَلٰى رَبِّكَ وَعۡدًا مَّسۡـُٔوۡلًا ﴿۱۶﴾ جس میں ان کی ہر خواہش پوری ہو گی اور جہاں وہ
ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے، اس جنت کا عطا کرنا تمہارے رب کے ذمے ایک ایسا وعدہ ہے
جسے پورا کرنا اللہ نے اپنے فضل و کرم سے اپنے اوپر لازم کر لیا ہے وَ يَوۡمَ
يَحۡشُرُهُمۡ وَ مَا يَعۡبُدُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ فَيَقُوۡلُ ءَاَنۡتُمۡ اَضۡلَلۡتُمۡ
عِبَادِىۡ هٰٓؤُلَاۤءِ اَمۡ هُمۡ ضَلُّوا السَّبِيۡلَ ﴿۱۷﴾ اور یہ وہ دن ہو گا جب اللہ ان
کافروں کو اور ان کے باطل معبودوں کو جنہیں یہ لوگ اللہ کے سوا پوجتے تھے اپنے
سامنے جمع کرے گا، پھر وہ ان باطل معبودوں سے پوچھے گا کہ کیا میرے ان بندوں کو
تم نے گمراہ کیا تھا یا یہ خود ہی سیدھی راہ سے بھٹک گئے تھے؟ قَالُوۡا سُبۡحٰنَكَ مَا
كَانَ يَنۡۢبَغِىۡ لَنَاۤ اَنۡ نَّتَّخِذَ مِنۡ دُوۡنِكَ مِنۡ اَوۡلِيَآءَ وَ لٰكِنۡ مَّتَّعۡتَهُمۡ وَ
اٰبَآءَهُمۡ حَتّٰى نَسُوا الذِّكۡرَ ۚ وہ عرض کریں گے کہ تیری ذات ہر عیب سے
پاک ہے، ہماری یہ مجال نہ تھی کہ تیرے سوا کسی اور کو اپنا کارساز بناتے لیکن بات یہ
تھی کہ تو نے ان کو اور ان کے آبا واجداد کو دنیا کی ہر قسم کی نعمتوں سے بہرہ مند کیا

یہاں تک کہ یہ تیری یاد کو بھی فراموش کر بیٹھے وَ كَانُوۡا قَوۡمًۢا بُوۡرًا ﴿۱۸﴾ اور
حقیقت یہ ہے کہ یہ لوگ خود ہی ہلاک ہوئے یہاں ایسے فرشتے، انبیاء، اولیاء، شہداء اور
صالحین مراد ہیں جنہیں مختلف قوموں کے مشرکین معبود بنا بیٹھے ہیں فَقَدۡ كَذَّبُوۡكُمۡ
بِمَا تَقُوۡلُوۡنَ ۙ فَمَا تَسۡتَطِيۡعُوۡنَ صَرۡفًا وَّ لَا نَصۡرًا ۚ اس وقت اللہ مشرکین سے
فرمائے گا کہ اب تو تمہارے ان باطل معبودوں نے بھی تمہیں جھٹلا دیا ہے سو اب نہ تو
تم ہمارے عذاب کو ٹال سکتے ہو اور نہ کہیں سے مدد حاصل کر سکتے ہو وَ مَنۡ يَّظۡلِمۡ
مِّنۡكُمۡ نُذِقۡهُ عَذَابًا كَبِيۡرًا ﴿۱۹﴾ اور تم میں سے جس نے بھی شرک کرنے کا ظلم
کیا ہو گا ہم اسے بڑے سخت عذاب کا مزا چکھائیں گے وَ مَاۤ اَرۡسَلۡنَا قَبۡلَكَ مِنَ
الۡمُرۡسَلِيۡنَ اِلَّاۤ اِنَّهُمۡ لَيَاۡكُلُوۡنَ الطَّعَامَ وَ يَمۡشُوۡنَ فِى الۡاَسۡوَاقِ ؕ اے
پیغمبر ﷺ! ہم نے آپ سے پہلے بھی جتنے رسول بھیجے، وہ سب کھانا بھی کھاتے تھے
اور بازاروں میں چلتے پھرتے بھی تھے وَ جَعَلۡنَا بَعۡضَكُمۡ لِبَعۡضٍ فِتۡنَةً ؕ
اَتَصۡبِرُوۡنَ ۚ ہم نے تم لوگوں کو ایک دوسرے کے لئے آزمائش کا ذریعہ بنایا ہے کہ
کیا تم اس آزمائش پر صبر کرتے ہو؟ وَ كَانَ رَبُّكَ بَصِيۡرًا ﴿۲۰﴾ اور آپ کا رب سب
کچھ دیکھ رہا ہے رکوع[۲]